سلسلۂ نباتات قرآن (قسط 2)

اَعناب (Grapes)

تحریر: سید قاسم محمود

عربی	: اعناب (واحد: عنب)	اردو، ہندی	: انگور
فرانسیسی	: Vigne-cultive	فارسی	: انگور
ہسپانوی	: Uva	جرمن	: Frapa
لاطینی	: Acinus	عبرانی	: Enov
روسی	: Vinograd	نباتاتی نام	: Vitis vinifera Limm

قرآن مجید میں اس خوش ذائقہ، مفید اور چھوٹے سے پھل کا نام گیارہ مقامات پر آیا ہے، جس کی تفصیل یہ ہے:

۱) ﴿اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ اَنْ تَکُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِیْهَا مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْکِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّیَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَ﴾ (البقرة:۲٦٦)

''کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس ایک ہرا بھرا باغ ہو، نہروں سے سیراب، کھجوروں اور انگوروں اور ہر قسم کے پھلوں سے لدا ہوا، اور وہ عین اُس وقت ایک تیز بگولے کی زد میں آ کر جھلس جائے جبکہ وہ خود بوڑھا ہو اور اس کے کمسن بچے ابھی کسی لائق نہ ہوں؟ اس طرح اللہ اپنی باتیں تمہارے سامنے بیان کرتا ہے، شاید کہ تم غور و فکر کرو''۔

۲) ﴿وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ کُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاکِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰی ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ﴾ (الانعام:۹۹)

''اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کے ذریعے سے ہر قسم کی نباتات اگائی،

پھر اس سے ہرے بھرے کھیت اور درخت پیدا کئے' پھر ان سے تہ بہ تہ چڑھے ہوئے دانے نکالے'اور کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے گچھے کے گچھے پیدا کئے جو بوجھ کے مارے جھکے پڑتے ہیں' اور انگور' زیتون اور انار کے باغ لگائے' جن کے پھل ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور پھر ہر ایک کی خصوصیات جدا جدا بھی ہیں۔ یہ درخت جب پھلتے ہیں تو ان میں پھل آنے اور پھر ان کے پکنے کی کیفیت ذرا غور کی نظر سے دیکھو۔ ان چیزوں میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں''۔

۳) ﴿وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ﴾ (الرعد:٤)

''اور دیکھو زمین میں الگ الگ خطے پائے جاتے ہیں جو ایک دوسرے سے متصل واقع ہیں' انگور کے باغ ہیں' کھیتیاں ہیں' کھجور کے درخت ہیں' جن میں سے کچھ اکہرے ہیں اور کچھ دوہرے۔ سب کو ایک ہی پانی سیراب کرتا ہے' مگر ذائقے میں ہم کسی کو بہتر بنا دیتے ہیں اور کسی کو کم تر۔ ان سب چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں''۔

۴) ﴿یُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّیْتُوْنَ وَالنَّخِیْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ﴾ (النحل:١١)

''وہ پانی کے ذریعے سے فصلیں اگاتا ہے' اور زیتون اور کھجور اور انگور اور طرح طرح کے دوسرے پھل پیدا کرتا ہے۔ اس میں ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔''

۵) ﴿وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ﴾ (النحل:٦٧)

''کھجور کے درختوں اور انگور کی بیلوں سے بھی ہم ایک چیز تمہیں پلاتے ہیں جسے تم نشہ آور بھی بنا لیتے ہو اور پاک رزق بھی۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے عقل سے کام لینے والوں کے لئے۔''

٦) ﴿اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا﴾ (الاسراء:٩١)

''یا تیرے لئے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ پیدا ہو اور تو اس میں نہریں رواں کر دے۔''

٧) ﴿وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا﴾ (الکهف:٣٢)

''اے نبیؐ! ان کے سامنے ایک مثال پیش کرو۔ دو شخص تھے' ان میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دیئے اور ان کے گرد کھجور کے درختوں کی باڑ لگائی اور ان کے درمیان کاشت کی زمین رکھی۔''

۸) ﴿فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ﴾ (المومنون:۱۹)

''پھر اس پانی کے ذریعے سے ہم نے تمہارے لئے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کر دیئے۔ تمہارے لئے ان باغوں میں بہت سے لذیذ پھل ہیں اور تم ان سے روزی حاصل کرتے ہو۔''

۹) ﴿وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۞ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۞﴾ (یٰس:۳۳'۳۴)

''ان لوگوں کے لئے بے جان زمین ایک نشانی ہے۔ ہم نے اس کو زندگی بخشی اور اس سے غلہ نکالا جسے یہ کھاتے ہیں۔ ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس کے اندر سے چشمے نکالے۔''

۱۰) ﴿اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۞ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۞﴾ (النبأ:۳۱'۳۲)

''یقیناً متقیوں کے لئے کامرانی کا ایک مقام ہے' باغ اور انگور۔''

۱۱) ﴿فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۞ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۞﴾ (عبس:۲۷'۲۸)

''پھر اس کے اندر اگائے غلے اور انگور اور ترکاریاں۔''

کھجور کے بعد انگور روئے زمین کا قدیم ترین پھل ہے۔ یہ تو اب تک معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ نشہ آور پھل سب سے پہلے کس خطے میں نمودار ہوا' تاہم ماہرین نباتیات طویل تحقیقات کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ انگور کا اصلی وطن آرمینیا اور آذربائیجان کے پہاڑی سلسلے ہیں۔ اس ضمن میں کوئی چار ہزار سال پہلے کی شہادتیں دستیاب ہو چکی ہیں۔ انگور کی کاشت پہلے پہل اسی علاقے میں ہوئی۔ پھر یہاں سے یہ ایران' عرب اور مصر پہنچا۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے میں انگور کی کاشت ہوتی تھی۔ فراعنۂ مصر کے جو مقبرے دریافت ہوئے ہیں' ان میں ممیوں کے ساتھ جو چیزیں بطور تبرک رکھی ہوئی ملی ہیں' ان میں انگور کے بیج بھی شامل ہیں۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مصر میں پھلوں میں غالباً انگور ہی سب سے پہلے کاشت کیا گیا تھا۔

ظہورِ اسلام سے قبل شام' عراق' فلسطین' حجاز' یمن اور حضر موت میں انگور کی اعلیٰ

درجے کی اقسام کی کاشت ہوتی تھی' جن سے طرح طرح کی شرابیں بکثرت کشید کی جاتی تھیں۔شراب سازی کافن یا صنعت' جو بھی آپ اسے خیال کریں' ان علاقوں کے علاوہ مصر' یونان اور روم میں بھی عام تھا۔گلی گلی' کوچہ کوچہ' گھر گھر شراب سازی ہوتی تھیں۔

شاعر ہومر کے زمانے میں یونان میں شراب پانی کی طرح پی جاتی تھی اور اہلِ یونان کی معاشرتی زندگی میں ایک اعزاز و وقار کی چیز بن گئی تھی۔ جو جتنی زیادہ شراب پیتا تھا' وہ اُتنا ہی زیادہ معزز و محترم تھا۔

ظہورِ اسلام کے بعد شراب سازی ممنوع اور شراب نوشی حرام قرار دی گئی' البتہ انگور کی کاشت برابر جاری رہی' نہ صرف جاری رہی' بلکہ انگور کی پیداوار بڑھانے کے اقدامات کی حوصلہ افزائی کی گئی' تاکہ صحرائی عربوں کو کھجور کے ساتھ ساتھ انگور جیسا مفید اور خوش ذائقہ پھل بھی بکثرت میسر آئے۔یہ حقیقت ہے کہ ظہورِ اسلام سے قبل عرب کی سرزمین اور یہاں پر آباد قبائلی باشندے ہر طرح کے معاشرتی اَمراض اور اخلاقی بیماریوں اور تمدنی کمزوریوں میں مبتلا تھے۔ان امراض' بیماریوں اور کمزوریوں کی جڑ اُمّ الخبائث یعنی شراب کا بکثرت استعمال تھی۔ کثرتِ شراب نوشی کی وجہ سے اکثر قبائل میں قتل وقتال رہتا تھا۔چنانچہ اسلام نے اس جڑ کو ہمیشہ کے لئے کاٹنے کے لئے شراب سازی کو ممنوع اور شراب نوشی کو حرام قرار دے دیا' لیکن یہ امتناعی حکم یکایک اور متشددانہ انداز میں نافذ نہیں کیا گیا' بلکہ مرض کی شدت اور ہمہ گیری کے پیشِ نظر' رفتہ رفتہ اور نفسیاتی اقدامات کے ذریعے کیا گیا' تاکہ جوں جوں لوگ اسلام کو قبول کرتے جائیں' توں توں اپنے پرانے امراض سے بھی چھٹکارا پاتے جائیں۔

چنانچہ اس سلسلے میں پہلے سورۃ البقرۃ کی آیت ۲۱۹ نازل ہوئی:

﴿يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ﴾

''اے نبیؐ! لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں۔کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں' اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں' مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔''

اس آیت میں شراب نوشی کے صرف نقصان کی طرف توجہ دلائی گئی تھی۔اسے ممنوع قرار نہیں دیا گیا۔اب دوسرا اقدام کرنا ضروری تھا۔ چنانچہ سورۂ نساء کی آیت ۴۳ کے ذریعے حکم سنادیا گیا کہ نشے کی حالت میں نماز نہ پڑھو:

﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ......﴾

''اے ایمان والو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک' جو منہ سے کہو' سمجھنے نہ لگو' نماز کے پاس نہ جاؤ......''

گویا اب بھی شراب کی ممانعت نہ ہوئی۔ صرف اتنا کہا گیا کہ نماز کے وقت کسی قسم کا نشہ نہ ہونا چاہئے۔ مرض کا پورا تدارک اب بھی نہ ہوا۔ چنانچہ سورۃ المائدۃ کی آیات ۹۰ اور ۹۱ کے ذریعے حکم بھی آ گیا:

﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۞﴾

''اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے' یہ سب ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں' سو ان سے بچتے رہنا' تاکہ نجات پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے۔ پھر کیا تم ان چیزوں سے باز رہو گے؟''

اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہلے نصیحت آئی' پھر تاکید آئی اور آخر میں مکمل ممانعت۔ اس کے بعد مسلمانوں نے شراب کے تمام ظروف' صراحیاں اور جام توڑ توڑ کر مدینہ منورہ کی گلیوں میں پھینک دیئے۔ بعض مسلمانوں نے چاہا کہ شراب پھینکنے کی بجائے اپنے ہم وطن یہودیوں کو بطور تحفہ دے دیں' لیکن انہیں اس کی اجازت نہیں دی گئی۔

شراب سازی اور شراب نوشی کے نقصانات ساری دنیا کو سگریٹ سازی اور سگریٹ نوشی کے نقصانات کی طرح خوب معلوم ہیں' لیکن چھٹتی نہیں ہے' یہ کافر منہ کو لگی ہوئی ہے! غیر مسلم ممالک میں اب بھی اس کا بہت زور ہے۔ عوام سے خواص تک' مغربی ممالک میں' بچے بوڑھے' جوان مرد و زن اس کے نشے میں خمار آلود ہیں۔ بے شک ان ملکوں میں انگور بطور پھل بھی بہت کھایا جاتا ہے' لیکن انگور کی ۸۰ فیصد پیداوار کو قسم قسم کی شرابوں کی کشید کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور صرف سات فیصد پیداوار کشمش اور منقّٰی بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ یورپی ممالک اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں انگور کی شراب سب سے زیادہ پی جاتی

(باقی صفحہ 59 پر)